روزنامہ الحیات 15-11-2022

میڈیا کا کام ہے سچائی کو لوگوں تک پہنچانا: این سرینواسن

مانو میں میڈیا کانکلیو کا انعقاد، پروفیسر عین الحسن، راج دیپ سردیسائی و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 14 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام جاری اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر اردو میڈیا کانکلیو بعنوان "عالمی سطح پر امن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کا رول" کا کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تجربہ کار صحافیوں راجدیپ سردیسائی، این۔ سری نواسن، ستیش جیکب، راہول دیو، اننت وجے، شکیل حسن شمسی، اعظم شاہد، پنکج پچوری، سمیرا خانم اور سنجے کپور نے حصہ لیا۔ سمیرا خانم اور پنکج پچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔

ممتاز صحافی جناب راجدیپ سردیسائی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر مبنی مواد مین اسٹریم میڈیا عموی طور پر سوشیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کر رہا ہے۔ خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ یہ کانکلیو صرف آغاز تھا کیونکہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جناب این سری نواسن نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینا نہیں بلکہ سچائی کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشاں بن چکا ہے جو کھلے عام اسلاموفوبیا کے شکار نظر آتا ہے۔ انہوں نے خبروں کی نشر و اشاعت کے قوانین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شکیل حسن شمسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم سچ لکھنے کے لیے ہوتا تھا لیکن یہ حال ہی میں نفرت کا پیامبر بن گیا ہے۔

جناب اننت وجے نے عالمی سطح پر امن کے فروغ میں میڈیا کے کردار پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق رپورٹوں کو زیادہ جگہ دینے کی خواہش کی۔

محترمہ سمیرا خانم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی رپورٹنگ کا تعلق عموی طور پر اسے مرد حضرات اپنے ہی نظریہ سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہونی چاہیے۔ جناب راہول دیو نے کہا کہ امن سے میڈیا کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس لیے یہ مختلف باتوں کو پھیلا کر سرخیاں حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عموی طور پر سیاسی طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سچائی پر قائم رہے تو امن کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ جناب سنجے کپور نے کہا کہ میڈیا کے کردار پر بحث جاری رہنی چاہیے کیونکہ عموی طور پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ جناب اعظم شاہد نے کہا کہ خبروں کے نام پر جھوٹ بیچا جا رہا ہے جس سے نفرت کو فروغ مل رہا ہے۔ جناب قمر احمد نے کہا کہ معروضیت، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی کوریج کر رہا ہے اور نہ ہی اب آزاد ہے۔ میڈیا دراصل ایک سیاسی کارپوریٹ گٹھ جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ نے ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔

دریں اثنا اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے تحت یونیورسٹی کے مختلف آڈیٹوریمس میں پیر کو بھی بین الاقوامی کانفرنس، اردو میڈیا سمٹ اور مقالے پیش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ بین الاقوامی کانفرنس اور اردو میڈیا سمٹ کے اجلاسوں میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نامور صحافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

آداب تلنگانہ
15, November, 2022

میڈیا کا کام سچائی کو لوگوں تک پہنچانا: این سری نواسن

مانو میں میڈیا کانکلیو کا انعقاد، پروفیسر عین الحسن، راج دیپ سردیسائی و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 14 /نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام جاری اردو صحافت کی دوسو سالہ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر اردو میڈیا کانکلیو بعنوان ’’عالمی سطح پر امن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کا رول‘‘ کا کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تجربہ کار صحافیوں راجدیپ سردیسائی، این۔ سری نواسن، ستیش جیکب، راہول دیو، اننت وجے، شکیل حسن شمسی، اعظم شاہد، پنکج پچوری، سمیرا خانم اور سنجے کپور نے حصہ لیا۔ سمیرا خانم اور پنکج پچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ ممتاز صحافی راجدیپ سردیسائی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر مبنی مواد مین اسٹریم میڈیا عمومی طور پر سوشیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کر رہا ہے۔ خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ یہ کانکلیو صرف آغاز تھا کیونکہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ این سری نواسن نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینا نہیں بلکہ سچائی کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشاں بن چکا ہے جو کھلے عام اسلاموفوبیا کے شکار نظر آتا ہے۔ انہوں نے خبروں کی نشر و اشاعت کے قوانین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شکیل حسن شمسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم سچ لکھنے کے لیے ہوتا تھا لیکن یہ حال ہی میں نفرت کا پیام بر بن گیا ہے۔ اننت وجے نے عالمی سطح پر امن کے فروغ میں میڈیا کے کردار پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق رپورٹوں کو زیادہ جگہ دینے کی خواہش کی۔ سمیرا خانم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی رپورٹنگ کا تعلق عمومی طور پر اسے مرد حضرات اپنے ہی نظریہ سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہونی چاہیے۔ راہول دیو نے کہا کہ امن سے میڈیا کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس لیے یہ مختلف باتوں کو پھیلا کر سرخیاں حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عمومی طور پر سیاسی طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سچائی پر قائم رہے تو امن کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ سنجے کپور نے کہا کہ میڈیا کے کردار پر بحث جاری رہنی چاہیے کیونکہ عمومی طور پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ جناب اعظم شاہد نے کہا کہ خبروں کے نام پر جھوٹ بیچا جا رہا ہے جس سے نفرت کو فروغ مل رہا ہے۔ قمر احمد نے کہا کہ معروضیت، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی کوریج کر رہا ہے اور نہ ہی اب آزاد ہے۔ میڈیا دراصل ایک سیاسی کارپوریٹ گٹھ جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ دریں اثنا اردو صحافت کی دوسو سالہ تقریبات کے تحت یونیورسٹی کے مختلف آڈیٹوریمس میں پیر کو بھی بین الاقوامی کانفرنس، اردو میڈیا سمٹ اور مقالے پیش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ بین الاقوامی کانفرنس اور اردو میڈیا سمٹ کے اجلاسوں میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نامور صحافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

Sada e Hussaini, 15-11-2022

میڈیا کا کام سچائی کو لوگوں تک پہنچانا: این سرینواسن

مانو میں میڈیا کانکلیو کا انعقاد۔ پروفیسر عین الحسن، راج دیپ سردیسائی و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 14 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام جاری اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر اردو میڈیا کانکلیو بعنوان ''عالمی سطح پر امن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کا رول'' کا کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تجربہ کار صحافیوں راجدیپ سردیسائی، این۔ سری نواسن، ستیش جیکب، راہول دیو، اننت وجے، شکیل حسن شمسی، اعظم شاہد، پنکج پچوری، سمیرا خانم اور سنجے کپور نے حصہ لیا۔ سمیرا خانم اور پنکج پچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیے۔ ممتاز صحافی جناب راجدیپ سردیسائی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر مبنی مواد مین اسٹریم میڈیا عموی طور پر سوشل میڈیا کے ذریعہ حاصل کر رہا ہے۔ خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ یہ کانکلیو صرف آغاز تھا کیونکہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جناب این سری نواسن نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینا نہیں بلکہ سچائی کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشاں بن چکا ہے جو کھلے عام اسلاموفوبیا کے شکار نظر آتا ہے۔ انہوں نے خبروں کی نشر و اشاعت کے قوانین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شکیل حسن شمسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم سچ لکھنے کے لیے ہوتا تھا لیکن یہ حال ہی میں نفرت کا پیامبر بن گیا ہے۔ جناب اننت وجے نے عالمی سطح پر امن کے فروغ میں میڈیا کے کردار پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق رپورٹوں کو زیادہ جگہ دینے کی خواہش کی۔ محترمہ سمیرا خانم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی رپورٹنگ کا تعلق عموی طور پر اسے مرد حضرات اپنے ہی نظریہ سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہونی چاہیے۔ جناب راہول دیو نے کہا کہ امن سے میڈیا کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس لیے یہ مختلف باتوں کو پھیلا کر سرخیاں حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عموی طور پر سیاسی طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سچائی پر قائم رہے تو امن کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ جناب سنجے کپور نے کہا کہ میڈیا کے کردار پر بحث جاری رہنی چاہیے کیونکہ عموی طور پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ جناب اعظم شاہد نے کہا کہ خبروں کے نام پر جھوٹ بیچا جا رہا ہے جس سے نفرت کو فروغ مل رہا ہے۔ جناب قمر احمد نے کہا کہ معروضیت، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی کوریج کر رہا ہے اور نہ ہی اب آزاد ہے۔ میڈیا دراصل ایک سیاسی کارپوریٹ گٹھ جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔

STANDARD POST, November 15, 2022

Role of Media was not to promote peace but to deliver the truth : N Srinivasan

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Nov 14 : The Department of Mass Communication & Journalism, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has organized Urdu media conclave 'The Role Of Media In Promoting Peace And Dialogue In The World' yesterday evening as part of the ongoing bicentenary celebrations of Urdu journalism at MANUU Campus, Hyderabad.

The seasoned journalists Rajdeep Sardesai, N. Srinivasan, Satish Jacob, Rahul Dev, Anant Vijay, Shakeel Hassan Shamsi, Azam Shahid, Pankaj Pachauri, Sumaira Khanum and Sanjay Kapoor graced the occasion. The conclave was moderated by Sumaira Khanum and Pankaj Pachauri. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU while delivering welcome address said that the conclave was just the beginning as the university intended to organise similar programmes in future.

N. Srinivasan said that the role of the media was not to promote peace but to deliver the truth. He said that today's media had become a volcano of hate, that was openly Islamophobic.

Rajdeep Sardesai joined online and he highlighted the role of social media as the basic setter of agenda for legacy media, especially as the vehicle for the delivery of provocative content. Shakeel Hassan Shamsi remarked that the pen of a journalist was meant to write the truth but it had become a vehicle of hate lately.

Anant Vijay pointed out that globally the role of media in the promotion of peace needed to be discussed and ideated upon, and women must be given more space in stories for humanising conflicts. Sumaira Khanum said that while news coverage was also being done through the eyes of women reporting on war and conflict reporting was still being done by men. Rahul Dev said that peace was against the interest of the media and that polarisation might intensify further. Peace could only be conceived by sticking to objective truth and that should be the role of media, he said. Sanjay Kapoor said that the debate on the role of the media must continue as algorithmic-driven content and embedded media were misrepresenting facts. Azam Shahid said that efforts were being made towards polarisation, hate was becoming common and lies were being sold in the name of news. Qamar Ahmad said that objectivity, credibility and non-partisanship should be the tenets of journalism.

Urdu Action, Bhopal, 15-11-2022

میڈیا کا کام سچائی کو لوگوں تک پہنچانا: این سرینواسن

مانو میں میڈیا کانکلیو کا انعقاد۔ پروفیسر عین الحسن، راج دیپ سردیسائی و دیگر کے خطاب

میڈیا کا کام سچائی کو لوگوں تک پہنچانا: این سرینواسن

Leave A Comment زین نیوز 14/11/2022

مانو میں میڈیا کانکلیو کا انعقاد۔ راج دیپ سردیسائی ' پروفیسر عین الحسن، و دیگر کے خطاب

حیدرآباد۔ 14 نومبر

(پریس نوٹ)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام جاری اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر اردو میڈیا کانکلیو بعنوان "عالمی سطح پر امن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کا رول" کا کل شام انعقاد عمل میں آیا۔

اس موقع پر تجربہ کار صحافیوں راجدیپ سردیسائی، این۔ سری نواسن، سنیش جیکب، راہول دیو، انت وجے، شکیل حسن شمسی، اعظم شاہد، پنکج پچوری، سمیرا خانم اور سنجے کپور نے حصہ لیا۔ سمیرا خانم اور پنکج پچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیے۔

ممتاز صحافی راجدیپ سردیسائی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر مبنی مواد مین اسٹریم میڈیا عمومی طور پر سوشل میڈیا کے ذریعہ حاصل کر رہا ہے۔ خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ یہ کانکلیو صرف آغاز تھا کیونکہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

این سری نواسن نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینا نہیں بلکہ سچائی کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشاں بن چکا ہے جو کھلے عام اسلاموفوبیا کے شکار نظر آتا

شکیل حسن شمسی نے کہا کہ میڈیا کے ادارے ٹھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم سچ لکھنے کے لیے ہوتا تھا لیکن یہ حال ہی میں نفرت کا پیامبر بن گیا ہے۔

جناب انت وجے نے عالمی سطح پر امن کے فروغ میں میڈیا کے کردار پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق رپورٹوں کو زیادہ جگہ دینے کی خواہش کی۔

محترمہ سمیرا خانم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی رپورٹنگ کا تعلق ہے عمومی طور پر اسے مرد حضرات اپنے ہی نظریے سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریے سے بھی ہونی چاہیے۔ راہول دیو نے کہا کہ امن سے میڈیا کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس لیے یہ مختلف باتوں کو پھیلا کر سرخیاں حاصل کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ میڈیا عمومی طور پر سیاسی طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سچائی پر قائم رہے تو امن کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ سنجے کپور نے کہا کہ میڈیا کے کردار پر بحث جاری رہنی چاہیے کیونکہ عمومی طور پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جاتا ہے۔

اعظم شاہد نے کہا کہ خبروں کے نام پر جھوٹ بیچا جا رہا ہے جس سے نفرت کو فروغ مل رہا ہے۔ قمر احمد نے کہا کہ معروضیت، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے چاہئیں۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی کوریج کر رہا ہے اور نہ ہی اب آزاد ہے۔ میڈیا دراصل ایک سیاسی کارپوریٹ گٹھ جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔

دریں اثنا اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے تحت یونیورسٹی کے مختلف آڈیٹوریمس میں بیک وقت بین الاقوامی کانفرنس، اردو میڈیا سمٹ اور مقالے پیش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ بین الاقوامی کانفرنس اور اردو میڈیا سمٹ کے اجلاسوں میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نامور صحافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

15 NOV 2022

Sakshi

సత్యాన్ని అందించడమే మీడియా పాత్ర

రాయదుర్గం: మీడియా పాత్ర శాంతిని పెంపొందించడం కాదని.. సత్యాన్ని అందించడమని ప్రముఖ జర్నలిస్ట్ ఎన్ శ్రీనివాసన్ వెల్లడించారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఉర్దూ జర్నలిజం ద్విశతాబ్ది ఉత్సవాల్లో భాగంగా మీడియా కాంక్లేవ్‌లో భాగంగా 'ప్రపంచంలో శాంతి సంభావనలను ప్రోత్సాహించడంలో మీడియా పాత్ర' అనే అంశంపై నిర్వహించిన సదస్సులో ఆయన పాల్గొని మాట్లాడారు. నేటి మీడియా ద్వేషం యొక్క అగ్నిపర్వతంగా మారిందని, అది బహిరంగంగా ఇస్లామోఫోబిక్ అని ఆయన పేర్కొన్నారు. ప్రముఖ జర్నలిస్ట్ రాజ్‌దీప్ సర్దేశాయ్ ఆన్‌లైన్‌లో మాట్లాడుతూ.. జర్నలిస్ట్ కలం నిజాన్ని రాసేందుకు ఉద్దేశించిందని, అయితే ఈ మధ్య కాలంలో అది ద్వేషానికి వాహనంగా మారిందన్నారు. శాంతిని పెంపొందించడంలో మీడియా

మాట్లాడుతున్న సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్

పాత్ర గురించి చర్చించాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. సీనియర్ జర్నలిస్ట్ అనంతవిజయ్ మాట్లాడుతూ సంఘర్షణలను మానవీయంగా మార్చడానికి కథల్లో మహిళలకు ఎక్కువ స్థలం ఇవ్వాలని సూచించారు. ఈ సమావేశంలో ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ ఛాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ సీనియర్ జర్నలిస్టులు సతీష్‌జాకబ్, రాహుల్‌దేవ్, షకీల్‌హసన్‌షంసీ, ఆజమ్‌షాహిద్, పంకజ్ వోరా పాల్గొన్నారు.

منگل۔ 15 نومبر 2022ء
19 ربیع الثانی 1444ھ

میڈیا کا کام سچائی کو لوگوں تک پہنچانا: این سرینواسن

مانو میں میڈیا کانکلیو کا انعقاد۔ پروفیسر عین الحسن، راج دیپ سردیسائی و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 14 رنومبر (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام جاری اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر اردو میڈیا کانکلیو بعنوان "عالمی سطح پر امن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کا رول" کا کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تجربہ کار صحافیوں راجدیپ سردیسائی، این۔ سری نواسن، ستیش جیکب، راہول دیو، اشت وجے، شکیل حسن شمسی، اعظم شاہد، پنکج پچوری، سیمرا خانم اور بجے کپور نے حصہ لیا۔ سیمرا خانم اور پنکج پچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ ممتاز صحافی جناب راجدیپ سردیسائی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر مبنی مواد مین اسٹریم میڈیا عموی طور پر سوشیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کررہا ہے۔ خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ یہ کانکلیو صرف آغاز تھا کیونکہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جناب این سری نواسن نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینا نہیں بلکہ سچائی کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشاں بن چکا ہے جو کھلے عام اسلاموفوبیا کے شکار نظر آتا ہے۔ انہوں نے خبروں کی نشر و اشاعت کے قوانین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شکیل حسن شمسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم سچ لکھنے کے لیے ہوتا تھا لیکن یہ حال ہی میں نفرت کا پیامبر بن گیا ہے۔ جناب اشت وجے نے عالمی سطح پر امن کے فروغ میں میڈیا کے کردار پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق رپورٹوں کو زیادہ جگہ دینے کی خواہش کی۔ محترمہ سیمرا خانم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی رپورٹنگ کا تعلق عموی طور پر اسے مرد حضرات اپنے ہی نظریہ سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہونی چاہیے۔ جناب راہول دیو نے کہا کہ امن سے میڈیا کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس لیے یہ مختلف باتوں کو پھیلا کر سرخیاں حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عموی طور پر سیاسی طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سچائی پر قائم رہے تو امن کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ جناب بجے کپور نے کہا کہ میڈیا کے کردار پر بحث جاری رہنی چاہیے کیونکہ عموی طور پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جارہا ہے۔ جناب اعظم شاہد نے کہا کہ خبروں کے نام پر جھوٹ بیچا جارہا ہے جس سے نفرت کو فروغ مل رہا ہے۔ جناب قمر احمد نے کہا کہ معروضیت، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی کوریج کررہا ہے اور نہ ہی اب آزاد ہے۔ میڈیا دراصل ایک سیاسی کارپوریٹ گٹھ جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ دریں اثنا اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے تحت یونیورسٹی کے مختلف آڈیٹوریمس میں پیر کو بھی بین الاقوامی کانفرنس، اردو میڈیا سٹ اور مقالے پیش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ بین الاقوامی کانفرنس اور اردو میڈیا سٹ کے اجلاسوں میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نامور صحافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

عوام تک سچائی پہنچانا میڈیا کا کام: این سرینواسن

مانو میں میڈیا کانکلیو کا انعقاد۔ پروفیسر عین الحسن، راج دیپ سردیسائی و دیگر کے خطابات

حیدرآباد۔ 14 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام جاری اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر اردو میڈیا کانکلیو بعنوان "عالمی سطح پر امن اور مکالمہ کے فروغ میں میڈیا کا رول" کا کل شام انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر تجربہ کار صحافیوں راجدیپ سردیسائی، این سری نواسن، ستیش جیکب، راہول دیو، اشت وجے، شکیل حسن شمسی، اعظم شاہد، پنکج پچوری، سیمرا خانم اور بجے کپور نے حصہ لیا۔ سیمرا خانم اور پنکج پچوری نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیے۔ ممتاز صحافی راجدیپ سردیسائی آن لائن اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نفرت پر مبنی مواد مین اسٹریم میڈیا عموی طور پر سوشیل میڈیا کے ذریعہ حاصل کررہا ہے۔ خطبہ استقبالیہ میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ یہ کانکلیو صرف آغاز تھا کیونکہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ این سری نواسن نے کہا کہ میڈیا کا کام امن کو فروغ دینا نہیں بلکہ سچائی کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا میڈیا نفرت کا آتش فشاں بن چکا ہے جو کھلے عام اسلاموفوبیا کا شکار نظر آتا ہے۔ انہوں نے خبروں کی نشر و اشاعت کے قوانین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ شکیل حسن شمسی نے کہا کہ میڈیا کے ارادے ٹھیک نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کا قلم سچ لکھنے کے لیے ہوتا تھا لیکن یہ حال ہی میں نفرت کا پیامبر بن گیا ہے۔ اشت وجے نے عالمی سطح پر امن کے فروغ میں میڈیا کے کردار پر غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور خواتین سے متعلق رپورٹوں کو زیادہ جگہ دینے کی خواہش کی۔ سیمرا خانم نے کہا کہ جہاں تک جنگ کی رپورٹنگ کا تعلق عموی طور پر اسے مرد حضرات اپنے ہی نظریہ سے کرتے ہیں۔ جبکہ اس کی خواتین کے نظریہ سے بھی ہونی چاہیے۔ راہول دیو نے کہا کہ امن سے میڈیا کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس لیے یہ مختلف باتوں کو پھیلا کر سرخیاں حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عموی طور پر سیاسی طاقتوں کے دست و بازو بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیا سچائی پر قائم رہے تو امن کا قیام آسان ہو جاتا ہے۔ بجے کپور نے کہا کہ میڈیا کے کردار پر بحث جاری رہنی چاہیے کیونکہ عموی طور پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جارہا ہے۔ اعظم شاہد نے کہا کہ خبروں کے نام پر جھوٹ بیچا جارہا ہے جس سے نفرت کو فروغ مل رہا ہے۔ قمر احمد نے کہا کہ معروضیت، اعتبار اور غیر جانبداری صحافت کے اصول ہونے چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میڈیا نہ تو خبروں کی کوریج کررہا ہے اور نہ ہی اب آزاد ہے۔ میڈیا دراصل ایک سیاسی کارپوریٹ گٹھ جوڑ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ دریں اثنا اردو صحافت کی دو سو سالہ تقریبات کے تحت یونیورسٹی کے مختلف آڈیٹوریمس میں پیر کو بھی بین الاقوامی کانفرنس، اردو میڈیا سٹ اور مقالے پیش کرنے کے مختلف اجلاسوں کا انعقاد عمل میں آیا۔ بین الاقوامی کانفرنس اور اردو میڈیا سٹ کے اجلاسوں میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نامور صحافیوں اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

سیاست 16 NOV 2022

صحافت مقدس پیشہ، غیر معمولی خدمات کیلئے صحافی قابل احترام : پروفیسر عین الحسن

◄◄ مانو میں صحافت کے 200 سالہ جشن، ”کاروان صحافت“ کا بین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختتام

◄◄ ہم حکومتوں کی نہیں اپنے رب کی رضا کیلئے کام کرتے ہیں : عامر علی خان

حیدرآباد ۔ 15 ۔ نومبر (سیاست نیوز) موجودہ حالات سے اردو صحافت اور اس کے قارئین بالعموم مسلمانوں کو مایوس ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمیشہ ایک جیسے حالات نہیں رہتے ۔ زندگی میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں اور کامیابی انہی کو ملتی ہے جو ڈٹ کر حالات کا مقابلہ کرتے ہیں اور پیشہ صحافت جہاں خدمت خلق کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے ، وہیں ایک پر خطر پیشہ بھی ہے لیکن صحافت اور صحافیوں پر تنقید کرنے والے اس حقیقت سے ناواقف ہوتے ہیں کہ کس طرح صحافیوں کو پر خطر راہوں سے گزرنا پڑتا ہے ۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اردو صحافت کے دو سو سالہ جشن کے ضمن میں منعقدہ ” کاروان اردو صحافت “ بین الاقوامی کانفرنس کے اختتامی دن ملک کے ممتاز صحافیوں نے کیا ، جس کا اہتمام مانو کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے کیا تھا ۔ گزشتہ تین دن سے مختلف موضوعات پر ممتاز صحافیوں و دانشوروں نے مباحث میں حصہ لیتے ہوئے اردو صحافت کے آغاز اس کے ارتقاء ، اسے درپیش مسائل و چیلنجس اور ان کے حل پر اپنے زرین خیالات پیش کئے ۔ اس انٹرنیشنل کانفرنس کے اختتامی دن وائس چانسلر مانو پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ سماج کے تئیں خدمات کیلئے صحافی انتہائی احترام کے مستحق ہیں ۔ انہوں نے پیشہ صحافت کو ایک مقدس پیشہ قرار دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ اگرچہ یہ مقدس پیشہ ہے لیکن نہایت پر خطر بھی ہے ۔ صحافی جس طرح فسادات اور ہنگامی حالات میں خدمات انجام دیتے ہیں ، اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ صحافی

کیسے سنگین حالات میں کام کرتے ہیں ۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہمارے طلبہ کو فیلڈ رپورٹنگ سے واقف کروانے کی ضرورت ہے اور ہمیں خاص طور پر اردو صحافت کو اس امر کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہمارے نوجوانوں میں کسی چیز کیلئے ڈر و خوف نہ رہے بلکہ وہ ہر مشکل کام کو ایک چیلنج کے طور پر قبول کرے ۔ اس موقع پر مہمان خصوصی اور آسمان صحافت کی ممتاز شخصیت پروفیسر شافع قدوائی نے اپنے پر مغز خطاب میں سہ روزہ کانفرنس میں پیش کئے گئے مقالہ جات کے حوالے سے کہا کہ ان میں اردو صحافت کے شاندار ماضی پر بھرپور انداز میں روشنی ڈالی گئی ، ساتھ ہی صحافت کے بنیادی اصولوں پر خاص توجہ مرکوز کی گئی اور بتایا گیا کہ صحافت کے لوازمات اور صحافیوں کے فرائض کیا ہوتے ہیں ۔ مہمان اعزازی ، نیوز ایڈیٹر سیاست جناب عامر علی خاں نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں اردو صحافت ، ملک کی موجودہ صورتحال اور مسلمانوں کی حالت زار پر روشنی ڈالی اور شرکاء کو بیباکی کا پیام دیا ۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں اردو صحافت اور مسلمانوں کی حالت پر فکر و تشویش اور ڈر و خوف میں مبتلا ہونے کی بجائے اپنے عزم و حوصلوں کو بلند رکھتے ہوئے اپنے قدم آگے بڑھانے چاہئے ۔ انہوں نے بانگ دہل کہا کہ اردو صحافت نے آزادی سے پہلے بھی نڈر و بیباک انداز میں قوم کی رہنمائی کی اور موجودہ نامساعد حالات میں بھی قوم و ملت کی رہنمائی میں وہ کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتے گی ۔ انہوں نے خود روزنامہ سیاست کے حوالے سے کہا کہ ہم حکومتوں کو خوش کرنے کیلئے نہیں بلکہ اپنے رب کو راضی کرنے کیلئے صحافتی فریضہ انجام دیتے ہیں ۔ اس ضمن میں عامر علی خاں نے نامعلوم مسلم نعشوں کی تجہیز و تکفین کے حوالے سے کہا کہ تاحال 6 ہزار سے زائد نعشوں کی تجہیز و تکفین ادارہ سیاست کی جانب سے کی گئی اور یہ کام صحافت یا اخبار کے فروغ کیلئے نہیں کیا گیا بلکہ اللہ کی رضا کیلئے کیا گیا ۔ اپنے خطاب میں ایک مرحلہ پر عامر علی خاں نے کہا کہ پہلے انگریزی محاورہ Each One Teach One کی گونج سنائی دیتی تھی لیکن وہ چاہتے ہیں کہ Each One Help One ”ایک دوسرے کی مدد کرے“ کا نعرہ ہی ہمارے معاشرہ میں گونج سنائی دے ۔ انہوں نے پرزور انداز میں کہا کہ ہمیں اپنے مسائل پیش کرنے کے معاملہ میں کسی سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ نیوز ایڈیٹر سیاست کے مطابق مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ خود کو بنیادی دینی تعلیم سے آراستہ کریں ۔ تب ہی آپ ابنائے وطن کو یہ احساس دلاسکتے ہیں کہ ہم سب ایک ہیں اور اپنے اتحاد کے ذریعہ ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرسکتے ہیں ۔

(سلسلہ اندرونی صفحہ پر)

S

”صحافت مقدس پیشہ، غیر معمولی خدمات کیلئے صحافی قابل احترام : پروفیسر عین الحسن“

(بسلسلہ صفحہ اول)

کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں ڈاکٹر آنند راج ورما نے اپنے فکر انگیز خطاب میں کہا کہ اردو صحافت کو دوسری زبانوں کے ساتھ بھی اپنا رشتہ برقرار رکھنا چاہئے ۔ اردو صحافی انگریزی اور علاقائی زبانوں پر عبور حاصل کرتے ہوئے اردو صحافت کو چار چاند لگاسکتے ہیں ۔ جناب شمیم طارق نے اپنے خطاب میں اردو زبان کو ایک عاشقانہ ہی نہیں بلکہ انقلابی زبان قرار دیا اور کہا کہ تحریک آزادی میں اردو زبان و صحافت نے جو کردار ادا کیا اسے سب جانتے ہیں ۔ اردو کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے یہ بتاتے ہوئے شرکاء کو ایک خوشگوار حیرت سے دوچار کیا کہ شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے اپنے اخبار سامنا پر ” جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو “ جیسا انقلابی مصرعہ لکھا کرتے تھے ۔ انہوں نے اردو صحافت کی تاریخ اس کے کارناموں اور ذمہ داریوں کو دلکش انداز میں پیش کیا اور کہا کہ عاشقان اردو کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ۔ ممتاز صحافی عزیز برنی نے اردو صحافت کی انقلابی روش پر متاثر کن انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت مولوی محمد باقر کی شکل میں بھی توپ کے دہانے پر رکھ کر اڑائی گئی تو کبھی مولانا ابوالکلام آزاد کی شکل میں جیلوں کے تہہ خانوں میں بند رہی لیکن اس نے ہمیشہ حق کی آواز بلند کی ۔ ملک کے دشمنوں کے خلاف آواز اٹھائی ۔ سچائی و انصاف کا سر بلند کیا ۔ انہوں نے اپنے خطاب میں سہارا سہارا اور راموجی راؤ کا بطور خاص ذکر کیا اور کہا کہ اردو صحافت کے فروغ میں ان شخصیتوں کا بھی حصہ ہے ۔ جناب قربان علی نے اردو صحافت کے بارے میں کہا کہ اس کے 200 سال میں 125 سال کا عرصہ کافی تابناک رہا لیکن افسوس ملک کی آزادی میں سب سے اہم کردار ادا کرنے اور حکومت کے قیام میں معاون اردو صحافت و زبان کو آزادی کے بعد بالکلیہ طور پر نظر انداز کردیا گیا لیکن اردو صحافت کی یہ شان رہی کہ اس نے ہمیشہ کمزوروں اور مظلوموں کے آنسو پونچھے ۔ محترم ستیش جیکب نے اپنے مختصر خطاب میں اردو کو محبت کی زبان قرار دیا اور کہا کہ اردو زبان و صحافت نے ملک کو جوڑنے کا کام کیا ۔ ممتاز اینکر امتیاز خلیل ، جامع حبیب اور دوسروں نے بھی خطاب کیا ۔ پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار نے آخر میں اس تاریخی کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر شکریہ ادا کیا ۔ پروفیسر محمد فرہاد صدر شعبہ ایم سی جے نے کارروائی چلائی اور پروفیسر احتشام احمد خاں ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت نے کانفرنس سے متعلق رپورٹ پیش کی ۔ اس طرح اردو صحافت کی 200 ویں سالگرہ سے متعلق ایک یادگار کانفرنس اپنے اختتام کو پہنچی ۔

S

Sakshi 16 NOV 2022

జర్నలిస్టుకు అత్యంత గౌరవం

● ఉర్దూ యూనివర్సిటీ వీసీ ఐనుల్‌హసన్

సదస్సులో పాల్గొన్న వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్ తదితరులు

రాయదుర్గం: సమాజంలో జర్నలిస్టులకు అత్యంత గౌరవం ఉందని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్ అన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఉర్దూ జర్నలిజమ్ ద్విశతాబ్ది పూర్తయిన సందర్భంగా మూడు రోజుల పాటు నిర్వహించిన అంతర్జాతీయ సదస్సు మంగళవారంతో ముగిసింది. ఈ సందర్భంగా వైస్ చాన్స్‌లర్ మాట్లాడుతూ, జర్నలిస్టులు సమాజానికి చేస్తున్న సేవలకు అత్యంత గౌరవం దక్కుతుందన్నారు. విద్యార్థులు ఫీల్డ్ రిపోర్టింగ్‌ను బహిర్గతం చేయాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. ప్రొఫెసర్ షఫీకిద్వాయ్, ఉర్దూ దినపత్రిక సియాసత్ మేనేజింగ్ ఎడిటర్ అమీర్ అలీఖాన్, డాక్టర్ ఆనంద్‌రాజ్‌వర్మ, సతీష్‌జాకబ్ తదితరులపై ఉర్దూ జర్నలిజమ్ ఆవశ్యకతపై మాట్లాడారు. కార్యక్రమంలో స్క్రిప్ట్ రైటర్ జమా హబీబ్, షమీమ్ తారీఖ్ ఖుర్బానీఅలీ, ఇంతియాజ్ ఖలీల్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ఎంసీజే హెడ్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫరియాద్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.

سماج کے تئیں اپنی خدمات کیلئے صحافی انتہائی قابل احترام: پروفیسر عین الحسن

مانو میں صحافت کے دوسو سالہ جشن ''کاروان اردو صحافت'' کا بین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختتام

حیدرآباد، 15/نومبر (پریس نوٹ) سماج کے تئیں اپنی خدمات کے لیے صحافی انتہائی احترام کے حقدار ہیں۔ پیشہ صحافت نہایت ہی پُر خطر ہے۔ عمومی طور پر لوگ صحافیوں پر تنقید کر دیتے ہیں۔ لیکن انہیں فسادات اور سخت ترین حالات میں بھی اپنی ذمہ داری نبھانی پڑتی ہے۔ طلبہ کو فیلڈ رپورٹنگ سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس ''اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل'' کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد اردو صحافت کے 200 سالہ جشن ''کاروانِ اردو صحافت'' کو یادگار بنانا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت نے کانفرنس پر رپورٹ پیش کی۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر شافع قدوائی نے کانفرنس میں پیش کیے گئے مقالوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی نمائندگی بھی مناسب تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کانفرنسوں میں عمومی طور پر صحافت کے شاندار ماضی کا ذکر ہوتا ہے لیکن یہاں صحافت کے لوازمات پر بھی توجہ دلائی گئی۔ شمیم طارق نے کہا کہ اردو محض عاشقانہ ہی نہیں بلکہ انقلاب کی زبان بھی ہے۔ آزادی میں اردو صحافت کے رول کو سبھی جانتے ہیں۔ بال ٹھاکرے اپنے اخبار پر اردو کا مصرعہ ''جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو'' لکھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ذریعوں سے اردو کی الفاظ کو پسند کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ستیش جیکب نے کہا کہ اردو محبت کی زبان ہے۔ اردو صحافت نے ملک کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ ممتاز صحافی عزیز برنی نے اتنی بڑی کانفرنس کے انعقاد پر پروفیسر احتشام احمد اور ان کے رفقاء کی ستائش کی۔ انہوں نے صحافت کی نامور ہستیوں کو مدعو کرنے پر اسے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف قرار دیا۔ انہوں نے سبرت رائے سہارا کو روزنامہ راشٹریہ سہارا اور ای ٹی وی جیسے چینل کے قیام کے لیے راموجی راؤ کا ذکر کیا اور ان کی صحافتی خدمات کی ستائش کی۔ انہوں نے عوامی نیوز اور مارننگ نیوز کا بھی ذکر کیا۔ عامر علی خان، مینجنگ ایڈیٹر سیاست نے کہا کہ اردو صحافت کو حالات سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آج کل سرکاری اشتہارات کے باعث صحافیوں کو آزادی سے کام کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ دیگر زبانوں کے بہترین صحافیوں کو جو مسائل کی نشاندہی کرنے والے تھے کو نوکریاں چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ جبکہ اردو میڈیا اس سے مبریٰ اور آزادی سے کام کرنے والا رہا ہے۔ کیوں کہ ویسے بھی اردو اخبارات وغیرہ کو سرکاری اشتہارات نہیں ملتے اور ان کے ایڈیٹر عام طور پر مالکان ہی ہوتے ہیں۔ قربان علی نے کہا کہ اردو صحافت کے 200 سال میں 125 سال نہایت تابناک رہے۔ اس دوران اس نے ملک کی آزادی میں نہایت اہم رول ادا کیا۔ لیکن آزادی کے بعد اسے پاکستان میں سرکاری زبان بنا دیا گیا جبکہ وہاں پر بہت کم لوگ اس سے واقف تھے اور یہاں پر اسے نظر انداز کر دیا گیا۔ ممتاز اینکر امتیاز خلیل نے کہا کہ اردو صحافت کو سرکاری طور پر فائدہ حاصل نہیں ہوا لیکن یہ ہندوستان میں آزادی کے ذریعہ اپنی سرکار کے قیام میں معاون رہی۔ آزادی کے بعد اسے نظر انداز کر دیا گیا۔ لیکن اردو صحافت نے باوجود مسائل کے مسلمانوں کے آنسو پونچھنے کا کام کیا۔ ڈاکٹر آنند راج ورما نے کہا کہ اردو ان کی محسن زبان ہے۔ انہوں نے اردو صحافیوں کو انگریزی اور ریاستی زبانیں سیکھنے کا مشورہ دیا۔ جامع حبیب نے کہا کہ اردو صحافت میں عمومی طور پر مسلمانوں کی صحافت نظر آتی ہے۔ ہمیں دیگر مسائل جیسے معاشی، سماجی، دلتوں کے مسائل پر بھی توجہ دینی چاہیے تا کہ ہمارا موضوعات وسیع ہوں اور قارئین وناظرین کی تعداد میں اضافہ ہو۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ کانفرنس کے دوران دو ڈرامے پیش کیے گئے۔ کاروانِ اردو صحافت کے میں ویڈیو میکنگ مقابلہ میں جملہ 200 ویڈیوز موصول ہوئے ہیں۔

باباشریف' یادادری بھونگیر میونسپل کونسلرس کے ضلعی صدر منتخب

بھونگیر۔15 نومبر (پریس نوٹ) تلنگانہ میونسپل کونسلرس کے ریاستی صدر راملو نائک نے چوٹ اپل میونسپل کے وارڈ نمبر 20 سے حکمراں ٹی آر ایس کے کونسلر باباشریف کو ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں یادادری بھونگیر میونسپل کونسلرس کا ضلعی صدر مقرر کیا ہے۔ راملو نائک نے کہا کہ باباشریف سخت محنتی اور عوامی خدمت گزار ہیں جس کی وجہ سے انہیں اس عہدہ پر فائز کیا گیا ہے۔ اس موقع پر گولڈن یوتھ اور علی فاونڈیشن کی جانب سے باباشریف کو تہنیت پیش کی گئی۔ تہنیتی تقریب میں یوتھ پریسڈنٹ رفیق' شفاعت علی' شریف' چھوٹے بھائی' ابراہیم' مشیر' ضمیر' لیاقت علی' سرفراز' افسر' فیاض' اسماعیل' لطیف اور دیگر موجود تھے۔

مسلم جنرل ہاسپٹل وادی ھدی میں سہ روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

حیدرآباد 15 نومبر (راست) مسلم جنرل ہاسپٹل وادی ھدی پر عالمی یوم ذیابیطس و یوم اطفال کے موقع پر سہ روزہ فری ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جسکا افتتاح بدست کے۔کرن کمار سرکل انسپکٹر پہاڑی شریف پولیس اسٹیشن عمل میں آیا۔ اس کیمپ میں ذیابیطس (شوگر) کے مریضوں، گائینک (خواتین) کے امراض اور پیڈیاٹریک (بچوں) کے امراض کا مفت معائنہ رہیگا، شوگر کے مریضوں کیلئے لیاب ٹسٹس PLBSFBS, اور RBS بالکل مفت رہیں گے اسکے علاوہ دیگر ٹسٹس جیسے تھارائیڈ پروفائل، LIPID پروفائل اور HBA1C پر 50 فیصد کی رعایت رہیگی اور ماسٹر ہیلتھ پیکیج -2 جس میں 7500 روپئے کے لیاب ٹسٹس صرف 1500 روپئے میں کیئے جائینگے۔ یادرہے کہ یہ کیمپ 14، 15 اور 16 نومبر 2022 صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے تک رہے گا۔ افتتاح کے بعد مہمان خصوصی جناب کے کرن کمار نے ہاسپٹل کا دورہ کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہاسپٹل کی خدمات کو سراہایا اور کہا کہ اس طرح کے ہاسپٹل جو کہ بالکل رعایتی قیمت پر چلائے جارہے ہیں یہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس طرح کے ہاسپٹل ہر علاقے میں ہونے چاہیے۔ سرکل انسپکٹر صاحب ہاسپٹل کی خاص طور پر صفائی وستھرائی کی تعریف کی اور کہا کہ ایسا محسوس ہو رہا ہیکہ مسلم جنرل ہاسپٹل ایک کارپوریٹ ہاسپٹل سے کم نہیں پھر سرکل نے اپنا خود کا ماسٹر ہیلتھ ٹسٹ کروایا۔ اس موقع پر ڈاکٹر مصباح الدین ایڈمنسٹریٹر مسلم جنرل ہاسپٹل نے سرکل انسپکٹر کو گلدستہ پیش کیا۔ برادر اقبال رضوی PRO مسلم جنرل ہاسپٹل نے مہمان اور تمام اسٹاف کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر سمیع مارکیٹنگ منیجر بھی موجود تھے۔

صحراء حجاز میں اردو کی مہک' اردو اکیڈمی جدہ کا 22 واں جشن یوم قومی تعلیم

اردو کو زندہ رکھنا ہو تو اپنی اولاد کو مادری زبان اردو سے آراستہ کیجئے' قونصل جنرل ہند برائے سعودی عرب کا خطاب

جدہ: 15/ نومبر (ای میل) اردو اکیڈمی جدہ کی جانب سے بھارت رتن، آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش پر روایتی سالانہ پروگرام 22 واں یوم قومی تعلیم قونصل خانہ ہند کے احاطے میں بڑے ہی تزک واحتشام سے منعقد کیا گیا باب الداخلہ پر قدرت نواز بیگ اردو اکیڈمی جدہ نے، شرکاء تقریب جس میں ہندوستان کے معروف شاعر و مہمان اعزازی حلیم بابر کے علاوہ مدارس کے اساتذہ طلبہ ان کے اولیا اور مختلف انجمنوں کے ذمہ داران وشعراء کرام کا خوش دلی وگرم جوشی سے استقبال کیا۔ شریک مقابلہ کا رجسٹریشن سراج النساء کر رہی تھیں۔ دیکھتے دیکھتے قونصل خانے کا وسیع وعریض احاطہ پر ہونے لگا۔ شہ نشین پر بیچ و بیچ مولانا ابوالکلام آزاد اور دیگر مجاہدین آزادی کی تصاویر سے مزین خوبصورت بینر لگایا گیا تھا ایک طرف پوڈیم اور مائک رکھا گیا تھا۔ اس پرشکوہ تقریب کے مرکزی ناظم اسلم افغانی نے مائک سنبھالا اور نظامت کی شروعات حافظ و قاری محمد ذیشان علی کی تلاوت کلام پاک سے کی اس کے بعد سید خالد محمد حسین مدنی نے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ رسالت میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ اس کے بعد کمسن طالب علم سید ایان الدین احمد قادری نے اردو نظم پیش کی جسے سامعین نے بہت پسند کیا۔ اردو تقریری مقابلوں کے آغاز کے لئے ڈائس پر ایک ہونہار طالب علم ابھرتے ہوئے ناظم سید نبید الدین کے حوالے کیا گیا جنہوں نے خوبصورت نظامت کرتے ہوئے پائے تکمیل کو پہنچایا۔ تقریروں میں حصہ لینے والے طلبا و طالبات کے نام اس طرح تھے: انٹرنیشنل انڈین اسکول جدہ سے ارحم اجلال۔ الفلاح ڈی پی ایس اسکول جدہ سے محمد فرقان فہیم, فلک جیلان دوحہ العلوم اسکول جدہ سے محمد عباد اللہ، الحاج محمد انور جدہ اہداب انٹرنیشنل اسکول سے پرنس محمد رمضان، المواریدانٹرنیشنل اسکول سے نمیرہ خان نے حصہ لیا۔ ایک کے بعد دیگرے ہر مقرر کا اپنا موضوع تھا۔ مجاہدین آزادی ٹیپو سلطان، نیتاجی سبھاش چندر بوس۔ سرسید احمد خان وعلی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا قیام، ملک کی ناخواندگی کو دور کرنے میں اردو مدارس کا حصہ، جدوجہد آزادی میں اردو صحافت کا رول ناقابل فراموش۔ جیسے موضوعات تھے جس میں مولانا کے مختلف روپ وجہتیں تھیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے علم اور اسکی کاوشوں کے فروغ میں جو کردار ادا کیا وہ ناقابل فراموش ہے۔ اسی ڈگر پر چلتے ہوئے اردو اکیڈمی جدہ 22 سال سے یہ تقریب منعقد کرتی چلی آرہی ہے تا کہ نسل نو اپنے اجداد کی قربانیوں اور کارناموں سے روشناس ہوں۔ عزت مآب محمد شاہد عالم قونصل جنرل ہند جدہ کی آمد پر انکا استقبال گلدستوں کے نظرانہ سے معصوم گلاب چہرہ محمد مصعب نے کیا۔ پروگرام کا دوسرے مرحلہ کے لئے قونصل جنرل کا صدر اردو اکیڈمی جدہ، حافظ محمد عبدالسلام، نائب صدر سید خالد محمد حسین مدنی اور معتمد سید نعیم الدین صاحبان نے اسٹیج پر استقبال کیا اور مشاعرے قدیم کی ادبی روایت کو زندہ کرتے ہوئے شمع جلا کر تمثیلی مشاعرے کا آغاز کیا۔

مفت آرتھو پیڈک کیمپ کا انعقاد

حیدرآباد 15 ومبر (راست) الخیر رسول پورہ سنٹر کی جانب سے مفت آرتھو پیڈک کیمپ کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ سو سے زائد مریضوں نے اس کیمپ سے استفادہ کیا اور ان کی مفت تشخیص کی گئی اور ساتھ ہی مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔ ڈاکٹر سیف الحق امانی (یو کے) نے مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ بعض مریضوں کو کمر، ہاتھ، پیروں او رگھنٹوں کے بیلٹ کے استعمال مشورہ دیا گیا۔ ان مریضوں کو عنقریب یہ تمام بیلٹس الخیر سوسائٹی کی جانب سے مفت فراہم کیے جائیں گے۔ اس موقع پر الخیر سوسائٹی رسول پورہ کے ذمہ داران فاروق علی اور حزب الرحمٰن موجود تھے۔ اندراماں نگر رسول پورہ، بیگم پیٹ اور اطراف واکناف کے عوام نے کثیر تعداد میں اس کیمپ سے استفادہ کیا۔

محبوب نگر ضلع کانگریس دفتر میں آنجہانی جواہر لال نہرو جینتی کا انعقاد

محبوب نگر 15 نومبر (آداب تلنگانہ) سابق وزیر اعظم آنجہانی جواہر لال نہرو کی یوم پیدائش پیر کو ضلع مرکز میں واقع کانگریس پارٹی دفتر میں منائی گئی۔ اس موقع پر کانگریسی قائدین نے نہرو کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے قائدین نے یاد دلایا کہ نہرو نے بحیثیت وزیر اعظم ملک کی ترقی کے لیے بہت سے پروگرام بنائے تھے۔ نہرو نے سب پر زور دیا تھا کہ وہ اپنے عزائم کو آگے بڑھائیں۔ پروگرام میں ٹاؤن کانگریس کے صدر لکشمن یادو، ضلع اقلیتی سیکشن کے صدر ظہیر اختر، ضلع ایس سی سیل کے صدر سائی بابا، قائدین محمد فیاض، فقیر احمد اور دیگر نے شرکت کی۔

محمد عبدالجبار سبحانی کو بہترین ملازم کا ایوارڈ

جنگاؤں 15 نومبر (آداب تلنگانہ نیوز) تلنگانہ اسٹیٹ آل مینارٹی ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے محمد عبدالجبار سبحانی ہیلتھ سپروائزر پرائمری ہیلتھ سنٹر بچنا پیٹ ولد الحاج محمد عبدالغفار مرحوم موضع سلاخ پور کو بہترین کارکردگی کی اساس پر ریاستی سطح کا بیسٹ ایمپلاء ایوارڈ رویندرا بھارتی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران آل میوا کے ذمہ دار قائدین نے پیش کرتے ہوئے شال پوشی کی۔ محمد عبدالجبار سبحانی صدر جامع مسجد کمیٹی سلاخ پور انتہائی حرکیاتی اور متحرک مسلم نوجوان قائد ہیں۔ مختلف انجمنوں اور اداروں سے وابستہ رہ کر بے لوث خدمات انجام دیا کرتے ہیں۔ محمد عبدالجبار سبحانی کو ریاستی سطح کا بہترین ملازم ایوارڈ ملنے پر الحاج محمد ابوالفتح فضل اللہ انٹرمیڈیٹ آفیسر موظف، الحاج محمد عابدالدین ریٹائرڈ سرکل انسپکٹر، محمد عبدالباری، محمد عبدالستار پولیس ڈپارٹمنٹ، محمد صابر نائب صدر کمیٹی، ڈاکٹر محمد عبدالسلیم میڈیکل آفیسر، محمد عبدالکریم پولیس ڈپارٹمنٹ، محمد عبدالعزیز شارجہ، محمد عبدالقادر سلاخ پور اور دیگر نے مبارکباد دے کر اپنی نیک توقعات کو وابستہ کیا۔

کھیل کے میدان سے

کیرون پولارڈ آئی پی ایل سے ریٹائر، ممبئی انڈینز کے بیٹنگ کوچ مقرر

ممبئی، 15 نومبر (یو این آئی) اپنے لمبے چھکوں سے شائقین کو دنگ کرنے والے ممبئی انڈینز کے آل راؤنڈر کیرون پولارڈ نے آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ پولارڈ نے ممبئی انڈینز کے لیے کھیلتے ہوئے پورے 13 سیزن تک آئی پی ایل کے ناظرین کو محظوظ کیا۔ پولارڈ جو 'پولی' کے نام سے مشہور ہیں، 2010 سے ممبئی انڈینز کے لیے کھیل رہے ہیں، اور ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ٹیم کے ساتھ بیٹنگ کوچ کے طور پر منسلک رہیں گے۔ پولارڈ نے ممبئی انڈینز کے ساتھ کھیلتے ہوئے 5 آئی پی ایل اور 2 چیمپئنز لیگ کی ٹرافی جیتی۔ آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے کے بعد کیرون پولارڈ نے کہا، "یہ آسان نہیں تھا، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ممبئی انڈینز کو ایک تبدیلی کی ضرورت ہے۔ میں ایم آئی کے خلاف نہیں کھیل سکتا کیونکہ ایک بار جب آپ ایم آئی کھیلتے ہیں تو آپ ہمیشہ ایم آئی میں ہوتے ہیں۔ میں گزشتہ 13 سیزن میں آئی پی ایل کی سب سے بڑی اور کامیاب ٹیم کی نمائندگی کرنے پر انتہائی فخر اور اعزاز محسوس کر رہا ہوں۔ میں مکیش، نیتا اور آکاش امبانی کا ان کی زبردست محبت، حمایت اور احترام کے لیے شکر گزار ہوں۔ نیتا ایم امبانی نے کہا، پولارڈ نے ایم آئی کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ وہ چیمپئنز لیگ ٹرافی اور تمام 5 آئی پی ایل جیتنے والی ٹیموں کا حصہ رہے ہیں۔ ان کا جادوئی کھیل اب آئی پی ایل کے میدانوں پر نظر نہیں آئے گا، لیکن میں خوشی ہوگی کہ وہ ایم آئی ایمریٹس کے لیے کھیلنا جاری رکھیں گے اور ایم آئی کے بیٹنگ کوچ کے طور پر نوجوان کھلاڑیوں کی سرپرستی کریں گے۔ میں ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہوں! ''پولارڈ کی ریٹائرمنٹ پر آکاش امبانی نے کہا، "پولی نے ممبئی انڈینز کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک کے طور پر ایک نشان چھوڑا ہے۔ جب بھی وہ میدان میں اترے، مداحوں کے چہرے کھل اٹھے۔ جذبے کے ساتھ کرکٹ۔ مجھے خوشی ہے کہ پولی ممبئی انڈینز کے بیٹنگ کوچ اور ایم آئی ایمریٹس کے کھلاڑی کے طور پر ایم آئی فیملی کا حصہ بنے رہیں گے۔ ممبئی انڈینز، وانکھیڑے اسٹیڈیم اور پلٹن میدان میں ان کی کمی محسوس کریں گے۔ کیرون پولارڈ نے 211 میچ (IPL+CLT20) کھیلے، جس میں انہوں نے 147 کے اسٹرائیک ریٹ سے 3915 رنز بنائے۔ مڈل آرڈر میں کھیلنے کے باوجود وہ 3412 رنز کے ساتھ آئی پی ایل میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں کی فہرست میں 18 ویں نمبر پر ہیں۔ بیٹنگ کے ساتھ ساتھ وہ ایک اچھا باؤلر بھی ہے خاص طور پر جب ٹیم کو وکٹ کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے آئی پی ایل میں 69 وکٹیں حاصل کیں جو انہیں ایک اچھا آل راؤنڈر ثابت کرنے کے لیے کافی ہے۔ وہ میدان میں ایک بہترین فیلڈر تھے، آئی پی ایل میں 103 کیچ لے کر انہوں نے کئی میچوں کا رخ بدل دیا۔

فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی پر تنقید

''قطر اپنے مخالفین کے زخموں پر نمک چھڑکتا رہے گا''

دوحہ، 15 نومبر (یو این آئی) قطر میں 20 نومبر 2022 سے شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی پر قطر کو تنقید کا نشانہ بنائے جانے کے بعد قطر کے حکام نے کہا ہے کہ قطر اپنے مخالفین کے زخموں پر نمک چھڑکتا رہے گا۔ بین الاقوامی ویب سائٹ کے مطابق قطر ایئرویز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اکبر الباکر نے قطر میں فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی کی مخالفت اور اس پر تنقید کرنے والوں کے خلاف سخت بیان دیا ہے۔ اکبر الباکر نے کہا ہے قطری قوم ہمیشہ اپنے مخالفین کے زخموں پر نمک چھڑکتی رہے گی۔ ان کے اس بیان سے ظاہر ہو رہا ہے کہ جیسے جیسے فیفا ورلڈ کپ کا ایونٹ نزدیک آرہا ہے، ویسے ویسے اس موضوع کے متنازعہ ہونے اور اس بارے میں اختلافات کے آثار نمایاں ہوتے جارہے ہیں۔ اس حوالے سے چند ممالک اور فٹ بال ٹیموں کی طرف سے ایل جی بی ٹی کیو کے حقوق کے بارے میں قطر کے مؤقف اور کم تنخواہوں پر بڑی تعداد میں کام کرنے والے تارکین وطن کے ساتھ سلوک جیسے امور پر تشویش کا اظہار پہلے ہی کیا جاچکا ہے۔ قطری حکام، جس وقت قطر کے حماد ہوائی اڈے کی توسیع کی نقاب کشائی کر رہے تھے، اسی وقت الباکر نے ایک نقطے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم ہمیشہ اپنے مدمقابل کے زخموں پر نمک چھڑکتے ہیں۔ الباکر کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے مخالفین ہمارے پیارے ملک کے خلاف منفی میڈیا مہم چلا رہے ہیں کیونکہ لوگ اس حقیقت کو تسلیم نہیں کرنا چاہتے کہ قطر جیسا ایک چھوٹا سا ملک، سب سے بڑے اسپورٹس ایونٹ فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی کا مقابلہ جیت گیا۔ انہوں نے فیفا ورلڈ کپ کے ایونٹ کے لیے اپنے ملک میں کی جانی والی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس بڑے ایونٹ کے لیے تمام تر ضروری چیزوں کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے، ان میں اضافی فلائٹس اور چارٹرڈ طیاروں کے مدد سے دونوں ہوائی اڈوں پر زیادہ سے زیادہ پروازوں کا بندوبست بھی شامل ہے۔ ان کے مطابق اس لحاظ سے ہم بہت اچھی طرح سے اپنی تمام تر تیاریاں کر چکے ہیں۔

نوجوان فٹبالر کی علاج میں کوتاہی کے باعث موت

چنئی، 15 نومبر (یو این آئی) تمل ناڈو میں ایک نوجوان فٹ بال کھلاڑی کی منگل کو اعضاء کی خرابی کی وجہ سے موت ہوگئی۔ کھلاڑی ایک ہفتے سے گورنمنٹ پیری فیرل ہسپتال میں زیر علاج تھی اور سرجری کے دوران پیچیدگیوں کے باعث اپنی دائیں ٹانگ سے محروم ہوگئی تھی۔ تمل ناڈو کے وزیر صحت ایم اے سبرامنیم نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ پریا (17) جو کہ ایک کالج کی طالبہ اور ایک فٹ بال کھلاڑی ہے، نے 7 نومبر کو پیریار نگر میں سرکاری پیریفیرل میں اپنے دائیں گھٹنے کے آرتھروسکوپک لگمنٹ کا علاج کروائی تھی۔ سرجری میں پیچیدگیوں کی وجہ سے اس کی دائیں ٹانگ کو کاٹنا پڑا، جس کے بعد پریا کو جدید ترین علاج کے لیے راجیو گاندھی گورنمنٹ جنرل ہسپتال (آر جی جی جی ایچ) منتقل کیا گیا۔ پریا کا منگل کی صبح متعدد اعضاء کی خرابی کے بعد انتقال ہوگیا۔ سبرامنیم نے کہا کہ گورنمنٹ پیریفرل ہسپتال کے دو ڈاکٹروں کو ہیلتھ لاپروائی کے الزام میں زیر تفتیش رکھا گیا ہے۔ وہ پیچیدگیوں کی رپورٹ پہلے ہی بھجوا چکے ہیں جس کی تصدیق غفلت کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی ہیلتھ کمیٹی کی رپورٹ میں بھی ہوئی ہے۔ سبرامنیم نے کہا کہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے اور مجرموں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ وزیر صحت نے مرنے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے اور متوفی کے بھائی کو سرکاری نوکری دینے کا اعلان کیا ہے۔

نیوزی لینڈ اور ہندوستان کے درمیان سیریز سے بولٹ اور گپٹل ٹیم سے باہر

کرائسٹ چرچ، 15 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے نئے دور میں داخلے کا اشارہ دیتے ہوئے تجربہ کار اوپنر مارٹن گپٹل اور تیز گیند باز ٹرینٹ بولٹ کو ہندوستان کے خلاف محدود اوورز کی سیریز کے لیے ٹیم میں شامل نہیں کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) نے منگل کو تین ٹی 20 اور تین ایک روزہ میچوں کے لیے ٹیم کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ کین ولیمسن بلیک کیپس کی قیادت کریں گے۔ گپٹل کی جگہ فن ایلن کو بطور اوپنر 15 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ایلن نے حال ہی میں ختم ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ 2022 میں بھی نیوزی لینڈ کے لیے اوپنر کا کردار ادا کیا تھا اور اب وہ ون ڈے ٹیم میں بھی مین اوپنر کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب بولٹ کو اس سال کے شروع میں اپنے خاندان کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے اور دنیا بھر کی ڈومیسٹک لیگز پر توجہ دینے کے لیے نیوزی لینڈ کرکٹ کے ساتھ اپنا معاہدہ توڑنے کا فیصلہ کرنے کے بعد انہیں ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی۔ نیوزی لینڈ کے کوچ گیری اسٹیڈ نے کہا کہ بولٹ اور گپٹل کو ٹیم سے باہر رکھنے کا فیصلہ مشکل تھا۔ اسٹیڈ نے کہا، "جب ٹرینٹ نے اگست میں اپنے این زیڈ سی معاہدے کو توڑنے کا فیصلہ کیا، تو ہم نے اشارہ دیا کہ ان کھلاڑیوں کو ترجیح دی جائے گی جن کے سینٹرل یا ڈومیسٹک کنٹریکٹ ہیں، اور یہاں ایسا ہی ہوا۔" انہوں نے کہا، "ہم سب ٹرینٹ کی عالمی سطح کی صلاحیت کو جانتے ہیں، لیکن اس وقت جیسے جیسے ہم مزید عالمی انعقادات کی طرف بڑھ رہے ہیں، ہم دوسروں کو موقع اور تجربہ دینا چاہتے ہیں۔ محدود اوورز کے کرکٹ میں ٹاپ آرڈر میں فن کے ابھرنے اور کامیابی کا مطلب ہے کہ مارٹن گپٹل کی کلاس کا کوئی کھلاڑی ٹیم میں جگہ نہیں بنا سکے گا۔ یہ ایک اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھیل کی نوعیت ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں منعقد ہونے والے ایک روزہ ورلڈ کپ 2023 میں ایک سال سے بھی کم وقت باقی ہے۔ کیویز 2019 ایونٹ کے سنسنی خیز فائنل میں شکست کے بعد دوسرے نمبر پر رہے لیکن اس بار وہ ٹرافی اٹھانا چاہیں گے۔ ورلڈ کپ کے منصوبوں پر، اسٹیڈ نے کہا، "ون ڈے ورلڈ کپ میں ایک سال سے بھی کم وقت باقی ہے اور ہم فن کو اوڈی آئی کا تجربہ حاصل کرنے کا ہر موقع دینا چاہتے ہیں، خاص طور پر ہندوستان جیسے اچھے حریف کے خلاف۔ ان دونوں کھلاڑیوں کے لیے پیغام یہ ہے کہ آگے بہت سارا بین الاقوامی کرکٹ ہے اور یقینی طور پر ان کے لیے دروازے بند نہیں ہیں۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز کا آغاز 18 نومبر سے ہو رہا ہے جبکہ تین ایک روزہ میچوں کی سیریز 25 نومبر سے کھیلی جائے گی۔ ہاردک پانڈیا ٹی 20 سیریز میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ ایک روزہ سیریز کے لئے شکھر دھون ہندوستان کی کمان سنبھالیں گے۔ اس دورے میں وراٹ کوہلی، روہت شرما اور کے ایل راہل جیسے سینئر کھلاڑیوں کو آرام دیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں کین ولیمسن (کپتان) ہیں اور فن ایلن، مائیکل بریسویل، ڈیون کونوے، لوکی فرگوسن، ڈیرل مچل، ایڈم ملنے، جمی نیشم، گلین فلپس، مچل سینٹنر، ایش سودھی، ٹم ساؤتھی، بلیئر ٹکنر ٹیم کا حصہ ہیں۔ نیوزی لینڈ ون ڈے اسکواڈ: کین ولیمسن (کپتان) فن ایلن، مائیکل بریسویل، ڈیون کونوے، لوکی فرگوسن، میٹ ہنری، ٹام لیتھم، ڈیرل مچل، ایڈم ملنے، جمی نیشم، گلین فلپس، مچل سینٹنر، ٹم ساؤتھی۔ ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ: ہاردک پانڈیا (کپتان)، شبھمن گل، ایشان کشن، دیپک ہڈا، سوریہ کمار یادو، شریاس آئیر، رشبھ پنت (نائب کپتان اور وکٹ کیپر)، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، واشنگٹن سندر، یزویندر چہل، کلدیپ یادو، ارشدیپ سنگھ، ہرشل پٹیل، محمد سراج، بھونیشور کمار، عمران ملک۔ ہندوستان کی ون ڈے

وہ کرے بات تو ہر لفظ سے خوشبو آئے ✻ ایسی بولی وہی بولے جسے اردو آئے
آپ کا ترجمان' آپ ہی کی آواز
روزنامہ آداب تلنگانہ حیدرآباد
AADAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD
روزانہ آن لائن اخبار پڑھنے کیلئے اسکان کریں
قارئین آپ کی خدمت میں پیش ہے' آپ کا اپنا اخبار ''آداب تلنگانہ'' کا سنڈے ایڈیشن
اپنے ہاکر سے روزنامہ ''آداب تلنگانہ'' کا سنڈے ایڈیشن طلب کیجئے
اگر آپ سیدھے اپنے گھر پر اخبار منگوانا چاہتے ہیں تو اس نمبر پر
8309579334 کال کریں یا واٹس ایپ میسج کریں
سنڈے ایڈیشن

آداب کلاسیفائیڈ
◆ قابل ملازمین کی تلاش ہے۔ ◆ مکان فروخت کرنا ہے۔ ◆ مکان کرایہ پر دینا ہے۔
◆ اچھے رشتوں کی تلاش ◆ گاڑیاں فروخت کرنی ہیں یا خریدنی ہیں۔
آداب تلنگانہ کے کلاسیفائیڈ اشتہارات سے استفادہ کیجئے۔
رابطہ کریں۔ 7013732646
ای میل: aadabtgadvt@gmail.com

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

سماج کے تئیں اپنی خدمات کیلئے صحافی انتہائی قابل احترام: پروفیسر عین الحسن

مانو میں صحافت کے دوسوسالہ جشن ’’کاروان اردو صحافت‘‘ کا بین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختتام

حیدرآباد، 15 رنومبر (پریس نوٹ) سماج کے تئیں اپنی خدمات کے لیے صحافی انتہائی احترام کے حقدار ہیں۔ پیشہ صحافت نہایت ہی پُر خطر ہے۔ عمومی طور پر لوگ صحافیوں پر تنقید کردیتے ہیں۔ لیکن انہیں فسادات اور سخت ترین حالات میں بھی اپنی ذمہ داری نبھانی پڑتی ہے۔ طلبہ کو فیلڈ رپورٹنگ سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس ’’اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل‘‘ کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد اردو صحافت کے 200 سالہ جشن ’’کاروانِ اردو صحافت‘‘ کو یادگار بنانا ہے۔ پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت نے کانفرنس پر رپورٹ پیش کی۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر شافع قدوائی نے کانفرنس میں پیش کیے گئے مقالوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی نمائندگی بھی مناسب تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کانفرنسوں میں عموی طور پر صحافت کے شاندار ماضی کا ذکر ہوتا ہے لیکن یہاں صحافت کے لوازمات پر بھی توجہ دلائی گئی۔ شمیم طارق نے کہا کہ اردو محض عاشقانہ ہی نہیں بلکہ انقلاب کی زبان بھی ہے۔ آزادی میں اردو صحافت کے رول کو بھی جانتے ہیں۔ بال ٹھاکرے اپنے اخبار پر اردو کا مصرعہ ’’جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو‘‘ لکھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ذریعوں سے اردو کی الفاظ کو پسند کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ستیش جیکب نے کہا کہ اردو محبت کی زبان ہے۔ اردو صحافت نے ملک کو جوڑنے کا کام کیا ہے۔ ممتاز صحافی عزیز برنی نے اتنی بڑی

کانفرنس کے انعقاد پر پروفیسر احتشام احمد اور ان کے رفقاء کی ستائش کی۔ انہوں نے صحافت کی نامور ہستیوں کو مدعو کرنے پر اسے سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف قرار دیا۔ انہوں نے سہرت رائے سہارا کو روزنامہ راشٹریہ سہارا اور ای ٹی وی جیسے چینل کے قیام کے لیے راموجی راؤ کا ذکر کیا اور ان کی صحافتی خدمات کی ستائش کی۔ انہوں نے عوامی نیوز اور مارننگ نیوز کا بھی ذکر کیا۔ عامر علی خان، نیجنگ ایڈیٹر سیاست نے کہا کہ اردو صحافت کو حالات سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آج کل سرکاری اشتہارات کے باعث صحافیوں کو آزادی سے کام کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ دیگر زبانوں کے بہترین صحافیوں کو جو مسائل کی نشاندہی کرنے والے تھے کو نوکریاں چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ جبکہ اردو میڈیا اس سے مبرّیٰ اور آزادی سے کام کرنے والا رہا ہے۔ کیوں کہ ویسے بھی اردو اخبارات وغیرہ کو سرکاری اشتہارات نہیں ملتے اور ان کے ایڈیٹر عام طور پر مالکان ہی ہوتے ہیں۔ قربان علی نے کہا کہ اردو صحافت کے 200 سال میں 125 سال نہایت تابناک رہے۔ اس دوران اس نے ملک کی آزادی میں نہایت اہم رول ادا کیا۔ لیکن آزادی کے بعد اسے پاکستان میں سرکاری زبان بنادیا گیا جبکہ وہاں پر بہت کم لوگ اس سے واقف تھے اور یہاں پر اسے نظر انداز کردیا گیا۔ ممتاز اینکر امتیاز خلیل نے کہا کہ اردو صحافت کو سرکاری طور پر فائدہ حاصل نہیں ہوا لیکن یہ ہندوستان میں آزادی کے ذریعہ اپنی سرکار کے قیام میں معاون رہی۔ آزادی کے بعد اسے نظر انداز کردیا گیا۔ لیکن اردو صحافت نے باوجود مسائل کے مسلمانوں کے آنسو پونچھنے کا کام کیا۔ ڈاکٹر آنند راج ورما نے کہا کہ اردو ان کی محسن زبان ہے۔ انہوں نے اردو صحافیوں کو انگریزی اور ریاستی زبانیں سیکھنے کا مشورہ دیا۔ جناب جامع حبیب نے کہا کہ اردو صحافت میں عموی طور پر مسلمانوں کی صحافت نظر آتی ہے۔ ہمیں دیگر مسائل جیسے معاشی، سماجی، دلتوں کے مسائل پر بھی توجہ دینی چاہیے تاکہ ہمارا موضوعات وسیع ہوں اور قارئین و ناظرین کی تعداد میں اضافہ ہو۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبۂ ایم سی جے نے کارروائی چلائی۔ کانفرنس کے دوران دو ڈرامے پیش کیے گئے۔

Urdu Action, Bhopal, 16-11-2022

سماج کے تئیں اپنی خدمات کیلئے صحافی انتہائی قابل احترام: پروفیسر عین الحسن

مانو میں صحافت کے دو سو سالہ جشن ”کاروان اُردو صحافت“ کا بین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختتام

سماج کے تئیں اپنی خدمات کے لیے صحافی انتہائی قابل احترام

Leave A Comment   زین نیوز   15/11/2022

مانو میں صحافت کے دو سو سالہ جشن "کاروان اردو صحافت" کا بین الاقوامی کانفرنس کے ساتھ اختتام

حیدرآباد:۔15نومبر

(پریس نوٹ)

سماج کے تئیں اپنی خدمات کے لیے صحافی انتہائی احترام کے حقدار ہیں۔ پیشہ صحافت نہایت ہی پر خطر ہے۔ عمومی طور پر لوگ صحافیوں پر تنقید کردیتے ہیں ۔ لیکن انہیں فسادات اور سخت ترین حالات میں بھی اپنی ذمہ داری نبھانی پڑتی ہے۔ طلبہ کو فیلڈ رپورٹنگ سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔

ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس "اردو میڈیا: ماضی، حال اور مستقبل" کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد اردو صحافت کے 200 سالہ جشن "کاروانِ اردو صحافت" کو یادگار بنانا ہے۔

پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت نے کانفرنس پر رپورٹ پیش کی۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر شافع قدوائی نے کانفرنس میں پیش کیے گئے مقالوں کا ذکر کیا۔

انہوں نے کہاکہ خواتین کی نمائندگی بھی مناسب تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کانفرنسوں میں عمومی طور پر صحافت کے شاندار ماضی کا ذکر ہوتا ہے لیکن یہاں صحافت کے لوازمات پر بھی توجہ دلائی گئی۔

جناب شمیم طارق نے کہا کہ اردو محض عاشقانہ ہی نہیں بلکہ انقلاب کی زبان بھی ہے۔ آزادی میں اردو صحافت کے رول کو سبھی جانتے ہیں۔

The INS News

3-day conference on bicentenary celebrations of Urdu Journalism concludes at MANUU

Tameel-i-Irshad Awarded For Incredible Contribution In Urdu Journalism in J&K

by INS Desk November 15, 2022 A A

Hyderabad, Nov 15: The 3-day International Conference regarding bicentenary celebrations of Urdu journalism concluded at the Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here on Tuesday.

Several senior journalists and intellectuals including university professors addressed the closing ceremony. Very useful information and suggestions were obtained during the conference which culminated with conferring awards to media organizations and journalists for outstanding and valuable journalistic services.

MANUU Vice Chancellor Prof Syed Ainul Hasan thanked all the delegates. He said that Urdu journalism is one of the best in the subcontinent. "The future of Urdu journalism is very bright," he said, adding, "The only requirement is that this language should be adapted to the requirements of the present time." He also advocated the full use of digital platforms for promoting the "beautiful language."

He also thanked all the journalists and proprietors of media organizations who participated in the conference from across the country. He also expressed optimism of holding such conferences in the future.

Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dean School of Journalism & Mass Communication MANUU, thanked all the delegates and experts.

He said that it was a "historic conference" and a lot has been achieved. He announced that a plan will be drawn up for the promotion of Urdu journalism in the light of the views expressed by the experts and senior journalists here

"The university also plans to organize such international conferences in those regions which are known for Hindi language."

He said that languages do not belong to any particular religion or region. "Everyone has to work together to promote it". He said that Urdu is the historical language of India and it is used by every class of India.

The editor-in-chief of the well-known newspaper of South India, daily Siasat, also expressed his views regarding the promotion of Urdu journalism and the problems and future of Urdu media.

He said that "inclusive efforts" are needed to get support from the government for

the promotion of the Urdu.
Most speakers said that the past of Urdu is inspiring, the present is "okay" and the future is bright.
Some renowned journalists and parliamentarians said a language cannot be regulated.
Society itself adapts to various languages, the speakers underlined. The future of Urdu journalism, most speakers underlined, is in digital media as the media is independent of the script.
Finally, an award ceremony was held in which several top journalists and media organizations were honored for their best efforts and role. Tameel-i-Irshad was honored for playing a significant role in promotion of journalism, especially for keeping the newspaper publication alive during the floods of 2014.
It was informed on this occasion that the daily Tameel-i-Irshad has achieved a prominent position in Urdu journalism in Jammu and Kashmir for more than three decades and this daily has access to the cities and remote villages being widely accepted by the public. During the floods of 2014, when Kashmir was completely under the flood, daily Tameel-i-Irshad kept Urdu journalism alive in Jammu and Kashmir and did not allow the publication of the newspaper to stop. On behalf of the newspaper, editor Raja Mohiuddin received the award.